الدرس السابع — ساتواں درس

النار وعذابها — عذاب جہنم کا حال

اللہ تعالی نے فرمایا: "بچ جاو اس آگ سے جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے"۔[البقرة:٢٤] اور حضور اکرم صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے صحابہ کرام کو مخاطب کر کے فرمایا: "تمھاری یہ آگ جسے بنی آدم جلاتا ہے اس کی گرمی، جہنم کی آگ کی گرمی سے ستر گنا کم ہے"۔[بخاری ۳۰۹۳ و مسلم ۲۸۴۳]۔

جہنم کے سات طبقے ہیں ہر طبقہ دوسرے سے زیادہ سخت ہے، ہر طبقے کے لوگ اپنے اپنے اعمال کے حساب سے ہوں گے، اور منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے، اور ان کا عذاب سب سے زیادہ سخت ہوگا، کافروں کا عذاب جہنم میں ہمیشہ رہے گا اس میں وقفہ نہیں ہوگا، جب وہ جل کر راکھ ہو جائیں گے تو اُن کی چمڑی بدل دی جائے گی، تاکہ زیادہ عذاب کا مزہ چکھیں، اللہ تعالی نے فرمایا: "جب اُن کی چمڑی جل کر راکھ ہو جائے گی، تو ہم اُن کی چمڑی بدل دیں گے تاکہ وہ مسلسل عذاب کا مزہ چکھتے رہیں"۔[النساء:٥٦]۔ دوسری جگہ اللہ تعالی نے فرمایا: "اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے نہ تو اُن کا فیصلہ ہوگا کہ مر سکیں، اور نہ اُن کا عذاب کم ہوگا، اور ہر پکے کافر کو ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں"۔[فاطر:٣٦]

زنجیریں...: ان لوگوں کو جکڑ کر رکھا جائے گا، ان کی گردنوں میں طوق ڈالا جائیگا، اللہ تعالی نے فرمایا: "اور تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اُس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے، اُن کے لباس گندھک کے ہوں گے، اور آگ اُن کے چہروں کو ڈھانپ رہی ہوگی"۔[إبراهيم:٥٠]

جہنمیوں کا کھانا" اور جہنم والوں کا کھانا زقوم {تھوہر} کے درخت سے ہوگا۔ اللہ تعالی نے فرمایا: "بے شک زقوم {تھوہر} کا درخت، گناہ گار کا کھانا ہے، جو مثل تلچھٹ کے ہے، پیٹ میں کھولتا رہتا ہے، جیسے کہ تیز گرم پانی کھولتا ہے"۔[الدُّخان].

نبی اکرم صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جہنم کے عذاب کی شدت بیان کرتے ہوئے اور جنت کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: "قیامت کے روز ایک جہنمی کو لایا جائے گا، جو کہ دنیا میں ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال تھا، اور اُسے جہنم میں صرف ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر پوچھا جائے گا: اے آدم کے بیٹے! کیا کبھی کوئی اچھائی دیکھی، یا کبھی کوئی نعمت ملی؟ وہ کہے گا: اے اللہ تیری ذات کی قسم! میں نے کبھی نہیں دیکھا، اور ایک جنتی کو لایا جائے گا، جس نے دنیا میں بہت سختیوں والی زندگی گذاری تھی، اسے جنت میں ایک پھیرا دیا جائے گا، اس سے بھی پوچھا جائے گا: اے آدم زاد! کیا کبھی کوئی تکلیف دیکھی؟ یا کبھی کوئی پریشانی دیکھی؟ وہ کہے گا: قسم بخدا ایسا کبھی نہیں ہوا، نہ مجھے کوئی تکلیف ہوئی اور نہ پریشانی دیکھی"۔[مسلم ۲۸۰۷]۔ جہنم کا ایک غوطہ دنیا میں ہر طرح کی نعمت پانے والے کافر کو سب کچھ بھلا دیتا ہے۔ اور جنت کا ایک پھیرا دنیا میں ہر طرح کی تکلیف و پریشانی کو پانے والے مومن کو سب کچھ بھلا دیتا ہے۔